احرام کی نیت کرلی مگر تلبیہ کہنا بھول گیا تو۔۔۔؟

مجیب: مفتی فضیل رضا عطاری

تاریخ اجراء: ماہنامہ فیضان مدینہ جون 2024ء

دارالافتاء اہلسنت

(دعوت اسلامی)

سوال

کیا فرماتے ہیں علمائے کرام اس بارے میں کہ کسی شخص نے پاکستان سے مکہ مکرمہ جاتے ہوئے میقات سے احرام کی نیت کرلی تھی مگر اس وقت تلبیہ کہنا بھول گیا اور میقات میں داخل ہوگیا پھر داخل ہونے کے بعد مسجد عائشہ سے ہی احرام کی نیت کی اور تلبیہ کہہ کر عمرہ کرلیا تو کیا حکم ہے؟

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِكِ الْوَهَّابِ اَللّٰهُمَّ هِدَايَةَ الْحَقِّ وَالصَّوَابِ

پوچھی گئی صورت میں نیت کے ساتھ اگر اس شخص نے تلبیہ کے علاوہ کوئی اور ایسا ذکرِ الٰہی بھی نہ کیا جس میں اللہ پاک کی تعظیم ہو (مثلاً سبحٰن اللہ وغیرہ) تو اس پر دَم دینا واجب ہے کیونکہ احرام میں داخل ہونے کے لئے احرام کی نیت اور تلبیہ کہنا یا ایسا ذکر کرنا جس میں اللہ تعالیٰ کی تعظیم ہو (مثلاً سبحٰن اللہ و الحمدُ للہ وغیرہ) ضروری ہے، مذکورہ صورت میں وہ شخص تلبیہ کہنا بھول گیا اور تعظیمِ الٰہی والا کوئی ذکر بھی اس نے نہیں کیا لہٰذا وہ محرِم نہ ہوا، یوں بغیر احرام میقات میں داخل ہونے کی وجہ سے اس پر حج یا عمرہ اور دَم واجب ہوا۔ اس صورت میں اس پر لازم تھا کہ عمرہ شروع کرنے سے پہلے کسی آفاقی میقات (مثلاً طائف یا مدینہ شریف کی میقات) پر جاکر دوبارہ احرام کی نیت کرتا اور ساتھ ہی تلبیہ بھی کہہ کر احرام باندھتا اور عمرہ ادا کرتا، اگر وہ ایسا کرلیتا تو دم ساقط ہوجاتا لیکن اس نے حل سے احرام کی نیت اور تلبیہ کہہ کر عمرہ ادا کرلیا تو اس صورت میں اس پر دم دینا تو لازم و متعین ہوگیا لیکن اسی سال عمرہ کرلینے سے اس پر لازم آنے والا عمرہ ادا ہوگیا اگرچہ اس نے خاص اس واجب ہونے والے عمرہ کی نیت نہ کی ہو کہ اصل مقصد اس خطہ مبارکہ کی تعظیم ہے جو کسی بھی قسم کے حج یا عمرہ سے حاصل ہوجاتی ہے، چاہے حل سے ہی احرام کیوں نہ باندھا ہو کہ آفاقی میقات سے احرام باندھنا جو واجب تھا اس کی تلافی دم دینے سے پوری ہوجائے گی۔

تنبیہ! صورتِ مسئولہ میں اگر کوئی شخص اس سال کسی بھی قسم کا حج یا عمرہ ادا نہ کرے تو آئندہ سال خاص اس (میقات سے بلا احرام تجاوز کرنے کی وجہ سے لازم ہونے والے) حج یا عمرہ کی ادائیگی کی نیت سے حج یا عمرہ کرنا لازم

ہو گا، اب یہ لازم آنے والا حج یا عمرہ کسی اور حج یا عمرہ کے ضمن میں ادا نہیں ہو گا کیونکہ سال گزرنے کی وجہ سے یہ عمرہ یا حج بطور قضاء اس پر لازم ہو گیا ہے اور قضاء کی ادائیگی میں نیت کی تعیین ضروری ہے، نیز اس صورت میں بھی قضا حج یا عمرہ کی ادائیگی کے لئے اگر یہ شخص حل میں ہے تو حل سے، مکہ میں ہے تو عمرہ کا احرام حل سے جبکہ حج کا احرام حرم سے باندھنا اسے کافی ہو گا۔

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم